आंखें

آنکھیں

اداکاراں

دھرمیندر۔ محمود

مالا سنہا۔ ممتاز

قیمت دس نئے پیسے

سن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

اعلیٰ پریس دہلی

آنکھیں فلم کے گانے

گانا نمبر ۱

ہر طرح کے جذبات کا اعلان ہیں آنکھیں
شبنم کبھی شعلہ کبھی طوفان ہیں آنکھیں
آنکھوں سے بڑی کوئی ترازو نہیں ہوتی
تلتا ہے بشر جس میں
وہ میزان ہیں آنکھیں
آنکھیں ہی ملاتا ہے زمانے میں دلوں کو
انجان ہیں ہم تم
اگر انجان ہیں آنکھیں
تب کچھ بھی کہیں اس سے
حقیقت نہیں کھلتی
انسان کے سچ جھوٹ کی پہچان ہیں آنکھیں
آنکھیں نہ جھکیں تیری کسی غیر کے آگے
دنیا میں بڑی چیز مری جان ہیں آنکھیں
اس ملک کی سرحد کو کوئی چھو نہیں سکتا
جس ملک کی سرحد کی نگہبان ہیں آنکھیں

گانا نمبر ۲:- ملتی ہے زندگی میں محبت کبھی کبھی
ہوتی ہے دلبروں کی عنایت کبھی کبھی
شرما کے منہ نہ پھیر
نظر کے سوال پر
لاتی ہے ایسے موڑ پر قسمت کبھی کبھی
کھلتے نہیں ہیں روز دریچے بہار کے
آتی ہے جانِ من یہ قیامت کبھی کبھی
تنہا نہ کٹ سکیں گے جوانی کے راستے
پیش آئے گی کسی کی ضرورت کبھی کبھی
پھر کھو نہ جائیں ہم کہیں
دنیا کی بھیڑ میں
ملتی ہے پاس آنے کی مہلت کبھی کبھی
گانا نمبر ۳:- جا کے یہ رات سہانی
نہیں آنے والی
ابھی جائے تو میری جان ہو میں برسے
آرزوؤں پہ جوانی نہیں آنے والی
پھر یہ گھڑی یہ جوانی نہیں
آنے والی
لُٹ جا یہی دل ہے کسی پہ لُٹ جا

تیرے ساغر پیارے کتنی جھیڑ نے سہارے
چھوٹ پائے تو یونہیں سے چھوٹ جا
لٹ جا ہو لٹ جا
آس تیری پیاس تیری بھڑ گئے گی دبانے سے
ہو چھوڑ گیسو تھام بازو
کسی دلکش بہانے سے
میرے حبیب آجا دل کے قریب
آجا مت شرما
ہو رات پانی اور ساقی
بڑی نازک جسمہ ہے
ہو چھوڑ توبہ توڑ توبہ
آج پینا ہی جینا ہے
ہرا کے جام لے لے نام خیام لے لے
جب تمنا سے کام لے لے مت گھبرا
لٹ جا

گانا نمبر غیروں پہ کرم اپنوں پہ ستم
اے جان وفا یہ ظلم نہ کر
رہنے دے ابھی تھوڑا سا بھرم
اے جان وفا یہ ظلم نہ کر

ہم جاننے والے ہیں تیرے
یوں ہم کو جلانا ٹھیک نہیں
محفل میں تماشہ بن جائے
اس طرح ستانا ٹھیک نہیں
مر جائیں گے ہم مٹ جائیں گے ہم
اے جانِ وفا...
غیروں کے تیر کتنے نشانوں پر
یہ ہاتھ گوارا ہے لیکن
یہ بات گوارا کیسے کریں
تجھکو تیری ہمدردی کی قسم
ہم بھی تھے تیرے منظور نظر
دل چاہے تو اب اقرار نہ کر
سو تیر چلا سینے پہ مگر
بیگانوں سے مل کر وار نہ کر
گانا نمبر ۶: دبلے دبلے اللہ کے نام پر دے
دے داتا کے نام فقیر آئے ہیں
تجھکو اللہ رکھے
دینار نہیں تو ڈالر چلے گا
قمیض نہیں تو قمیض کا کالر چلے گا

لیکن دیدے انٹرنیشنل فیز کو
شیخ و براہمن ملّا پانڈے
سب ہیں ایک مائی کے کھانڈے
وید وہی قرآن وہی رام وہی رحمان وہی
نبی کا دامن تھام تجھے اللہ رکھے
ارے کہاں بھٹک گیا ہے کھٹور
دیکھ تیرے جاننے والے در در بھٹک رہے ہیں
چھالے پڑ گئے ہیں پاؤں میں
گورے اُس کے کالے اُس کے
پورب پچھم والے اُس کے
سب میں اُس کا نور سمایا
کون ہے اپنا کون پرایا سب کو کہہ پرنام
تجھ کو اللہ رکھے
میں پرمیشور راہ نہ جانوں
پڑھنے علم کی چاہ نہ جانوں
لوگ پرائے دیس سبھی نہ
کہیں ملا نہ تیرا ٹھکانا صبح سے ہو گئی شام
گا نام اللہ میری سن لے عرض بنواری
تیرے دوار کھڑی دکھیاری

اور نہ سوجھے پار نہ سوجھے اب کوئی ندیا دوار
کون ٹھکانے جاؤں پریتم
چھوڑ کے نگری تمہاری
میری سُن لے عرض ہماری
چھن گیا میری آس کا موتی
کھو گئی ان نینن کی جیوتی
تیرے جگت میں بھٹک رہی ہوں
بس ممتا کی ماری
تیرے دوار کھڑی ۔۔۔

تمام شد

اصلی ہیرانا کوک شاستر (باتصویر)

یہ کتاب بہترین ہے۔ اور ہر ایک نوجوان کیلئے اس
کا پڑھنا ضروری ہے۔ اس میں تمام قسم کے آدمیوں اور
عورتوں کی پہچان یا نجیہ عورت کا علاج۔ لڑکا یا
لڑکی پیدا ہونے کا وقت معلوم کرنا۔ چاند کی کس
تاریخ کو عورت کے کس حصے میں کام جاگتا ہے۔
اس کی تصاویر۔ اس کتاب کی زیادہ تعریف لکھنا
دانوں کے خلاف ہے۔ آج ہی منگا لیجئے۔
ورنہ بعد میں پچھتانا پڑے گا۔

قیمت صرف چار روپے معہ ڈاک خرچ

ایلوپیتھک میٹریا میڈیکا

اس میں ایلوپیتھک ڈاکٹری کے متعلق ہر
ایک دوائی کے بنانے کا ڈھنگ۔ اس کے
فائدے۔ وغیرہ کا پورا حال درج ہے

قیمت صرف -/5 معہ ڈاک خرچ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی